سوال

(92) پھوپھی کی لڑکی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکے کی ماں فوت ہوگئی تواس کی دادی نے اس کودودھ پلایااوراسی کے دودھ سے اس کی پرورش ہوئی اب اس لڑکے کانکاح اس کی پھوپھی کی لڑکی سے جائزہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائزہے۔کیوں کہ صورت مسؤلہ میں لڑکے کی پھوپھی اس کی رضاعی بہن ہوگئی اورلڑکے اورپھوپھی کی لڑکی کے درمیان ماموں بھانجی کارشتہ ہوااورجس طرح اپنے نسبی بھائی یابہن کی لڑکی یعنی نسبی بھتیجی اروبھانجی سے نکاح حرام ہے اس طرح اپنے رضاعی بھائی اوربہن کی لڑکی یعنی: بھانجی سے بھی نکاح کرناحرام ہے۔

عَنْ عِرَاکِ بْنِ مَالِکٍ: أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ، قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ؟ لَوْلَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ» (بخاری حدیث: 5123)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتِ حَمْزَةَ: «لاَ تَحِلُّ لِي، يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ، هِيَ بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ» (بخاری 2758)
وکذا العمات والخالات وبنات الاخ بنات الاخت من الرضاعة اجماعا لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم: یحرم من الرضاع مایحرم من النسب قالہ القاضی ثناء اللہ الفانی فتی فی التفسیر المظهري تحت قولہ تعالی: وأمهاتكم اللاتی ارضعنكم وأخواتكم من الرضاعة۔ محدث

رضاعت محرمہ کے بارے میں علماء اہلحدیث مختلف الخیال ہیں اکثریت شافعیہ کے وافق معلوم ہوتی ہے اور بعض علماء نے مالکیہ وحنفیہ کے مسلک کوترجیح دی ہے قرآنی آیات اوراحادیث کااطلاق حنفیہ ومالکیہ کامویدہے۔مقلد شراح حدیث مفسرین قرآن نے ایک دوسرے کی تردید اورتائید میں بڑی لمبی لمبی بحثیں لکھی ہیں۔احتیاط حنفیہ اورمالکیہ کے مسلک میں ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 212

محدث فتویٰ